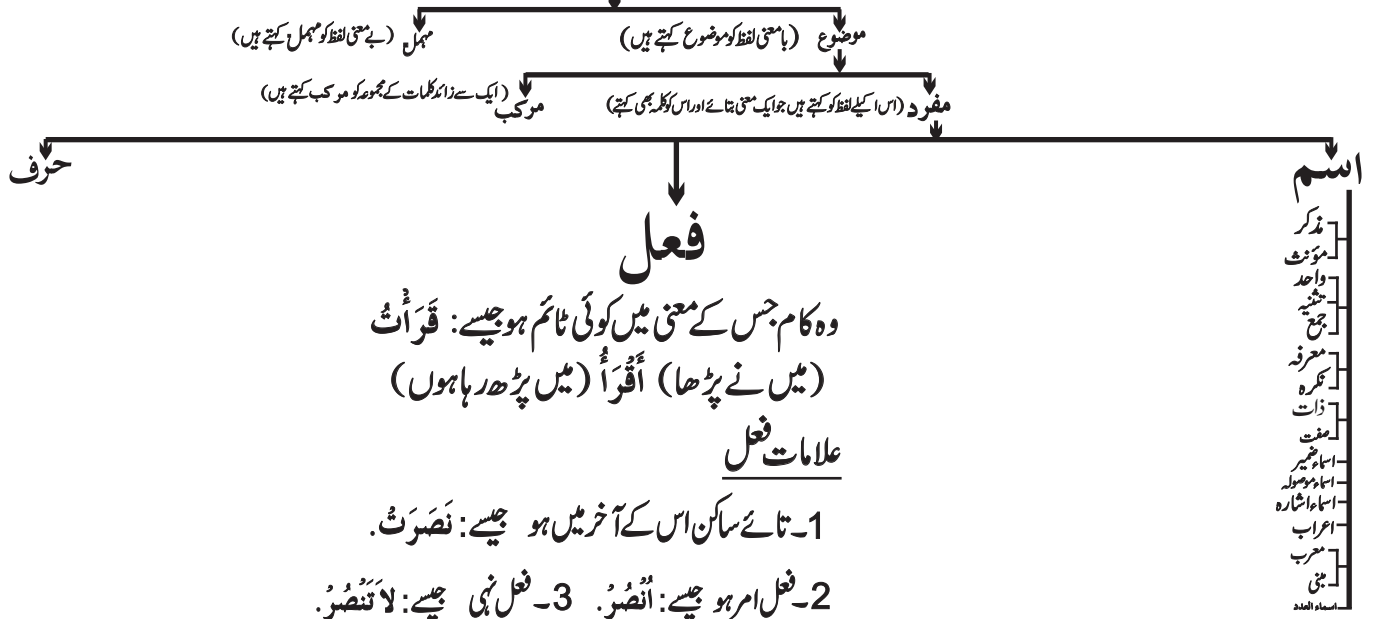


## لفظ

(جو بھی آزاد آدمی کی زبان سے نکلے لفظ کہتے ہیں)



## فعل کی تین قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

ماضی : وہ فعل ہے جس سے کام کا زمانہ گزشتہ میں واقع ہونا سمجھا جائے جیسے كَتَبَ (اس نے لکھا)

مضارع : وہ فعل ہے جس سے کام کا کبھی تو زمانہ حال میں اور کبھی زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے، جیسے يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)

امر : وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے اَكْتُبْ (لکھ)

نوٹ: بعض صرفیوں نے فعل کی چار قسمیں لکھی ہیں اور چوتھی قسم نہی کو قرار دیا ہے۔ یعنی وہ فعل جس سے کسی کام کے کرنے سے روکا جائے جیسے لَا تَكْتُبْ (مت لکھ) مگر حقیقت میں یہ قسم فعل مضارع میں داخل ہے۔

لازم و متعدی: جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا) اور جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے متعدی جیسے شَرِبَ زَيْدٌ مَاءً (زید نے پانی پیا)

معروف و مجہول: اگر فعل کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو تو اسے معروف کہیں گے، جیسے خَلَقَ اللهُ (اللہ نے پیدا کیا) يَخْلُقُ اللهُ (اللہ پیدا کرتا ہے یا کریگا) اور اگر مفعول کی طرف ہو تو مجہول کہلائے گا، جیسے فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا) يُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا۔)

مثبت و منفی: اگر ماضی اور مضارع کے پہلے حرف نفی نہ ہو تو اس کو مثبت کہیں گے جیسے خَلَقَ وَيَخْلُقُ ورنہ منفی جیسے مَا خَلَقَ وَلَا يَخْلُقُ (نہیں پیدا کیا اس نے اور نہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا وہ)، ماضی کے شروع اکثر "مَا" آتا ہے اور مضارع کے شروع میں "لَا"